Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فوٹو ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء

روزنامہ الفضل ربوہ

Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت ۲۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۲۵ صفر ۱۴۰۱ھ - ۳ صلح ۱۳۶۰ ہش - ۳ جنوری ۱۹۸۱ء | نمبر ۲

سیرالیون کے صدر مملکت کی طرف سے

جلسہ سالانہ میں شریک ہونے والوں کو مبارکباد

وزیر مملکت اور سیرالیون مسلم کانگرس کے سربراہ الحاجی سنوسی مصطفےٰ کی تقریر

ربوہ ۲۷ فتح / دسمبر۔ مغربی افریقہ کے ملک سیرالیون کے وزیر مملکت۔ اور سیرالیون کے مسلمانوں کی سب سے بڑی تنظیم "سیرالیون مسلم کانگرس کے صدر آنریبل الحاجی محمد سنوسی مصطفےٰ نے جمہوریہ سیرالیون کے صدر جناب ڈاکٹر سیاکا پی سٹیونز اور سیرالیون کے عوام کی طرف سے احباب جماعت احمدیہ کو دلی مبارکباد اور دعا کا پیغام پہنچایا ہے جس میں موصوف نے دعا کی ہے کہ اللہ تعالےٰ جماعت کی رفاہی اور دینی سرگرمیوں پر اپنی برکات اور سلامتی نازل کرے آمین

سیرالیون کے صدر محترم کا یہ محبت بھرا پیغام محترم الحاجی سنوسی مصطفےٰ سی پی ای ایم پی نے جماعت احمدیہ کے ۸۸ ویں جلسہ کے دوسرے روز ۲۷ دسمبر ۱۹۸۰ء کو دوسرے سیشن میں احباب جماعت سے خطاب کرتے ہوئے دیا۔

محترم سنوسی صاحب سیرالیون کے مسلمانوں کے مقتدر راہنما ہیں اور جماعت میں شامل نہیں ہیں۔ وہ حضور ایدہ اللہ کی دعوت پر جلسہ سالانہ میں شریک ہونے کے لئے آئے ہیں۔

جناب مصطفےٰ سنوسی نے مرکز سلسلہ ربوہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ محض اتفاق نہیں ہے۔ کہ مسلمان بھائیوں اور بہنوں کا یہ عظیم الشان اجتماع بیسویں صدی میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے محرک اور مؤثر مرکز میں منعقد ہو رہا ہے۔ (یعنی ایسے عظیم اجتماع کو اسی مرکزی جگہ میں ہونا چاہیئے۔) نشاۃ ثانیہ کی یہ تحریک سات سمندر پار یورپ۔ امریکہ افریقہ اور ایشیا کے ہر ملک میں پہنچ چکی ہے۔ اور اس نے ہر نسل رنگ اور قوم میں اپنے مخلص اور فدائی پیروکار قائم کر لئے ہیں۔

جناب سنوسی مصطفےٰ نے جماعت احمدیہ کی عالمگیر خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ اگر میں جماعت احمدیہ کی خدمات کو بین الاقوامی سطح سے خراج تحسین پیش نہ کروں تو میں اپنے نہ صرف مسلمان ہم وطنوں کی نگاہ میں بلکہ دیگر تمام ہم وطنوں کے نزدیک مجرم ٹھہروں گا۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ کے مبلغین اور ان کے ساتھیوں نے انتہائی فرض شناسی محنت۔ فدائیت اور قربانیوں سے سیرالیون کے باشندوں اور دیگر قومیتوں کے لوگوں کی بے پناہ خدمات انجام دی ہیں اور دے رہے ہیں۔ اور جماعت احمدیہ کبھی بھی کسی ایسے موقعہ پر خاموش نہیں رہی جبکہ امن اور عالمی بھائی چارے کے لئے جدوجہد کی جا رہی ہو۔

مکرم و محترم جناب الحاجی سنوسی مصطفےٰ کی تقریر کے مکمل متن کا اردو ترجمہ ہدیہ قارئین ہے۔

جناب صدر اور میرے پیارے مسلمان بھائیو اور بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میں آپ سب کو مبارکباد دیتا ہوں اور

(باقی دیکھیں ۸ پر)

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۳۱ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے آقا ایدہ اللہ کو اپنی رحمت و برکت سے صحت و سلامتی کے ساتھ رکھے۔ آپ کو ہر مشکل تکلیف اور شر سے بچائے۔ غلبۂ اسلام کے لئے آپ کے عالمگیر منصوبوں کے معجزانہ نتائج نکالے اور حامی و ناصر ہو۔ آمین

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام خصوصی التزام کے ساتھ حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کے بابرکت وجود کی صحت و سلامتی اور خیر و عافیت کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کو عمر دراز عطا کرے آمین

جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء کے موقعہ پر پڑھے گئے نکاحوں کے متعلق

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے خیر و برکت کی دعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

وعلیٰ عبدہ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو الناصر

بعض مجبوریوں کی وجہ سے ۲۹ دسمبر ۱۹۸۰ء کو ظہر و عصر کی نماز کے بعد مسجد مبارک میں میں خود نکاحوں کا اعلان نہیں کر سکا بلکہ مکرم مولوی عبدالمالک خان صاحب سے نکاحوں کا اعلان کروا دیا گیا۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان سب نکاحوں کو جانبین کے لئے بہت بابرکت ثابت کرے۔ نیکیوں اور خوشیوں سے معمور۔ کامیاب و کامران زندگی عطا فرمائے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ اللہ تعالےٰ کی رحمت کا سایہ سب کے سر پر ہو۔

(دستخط) (مرزا ناصر احمد) امام جماعت احمدیہ

کیا آپ نے لازمی چندہ جات، چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما دیا ہے؟ ناظر بیت المال آمد، ربوہ

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: عبدالاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۵ صفر ۱۴۰۱ھ
۳ صلح ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے ۸۸ ویں جلسہ سالانہ کی امتیازی شان

ہمارا ۸۸ واں جلسہ سالانہ بھی جو امسال ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۸۰ء کو ربوہ کی مقدس سرزمین میں منعقد ہوا ۸۷ ویں جلسہ سالانہ کی طرح جس کا انعقاد اپنی تاریخوں میں گزشتہ سال عمل میں آیا تھا ایک خصوصی شان کا حامل تھا۔ ۸۷ ویں جلسہ سالانہ کی امتیازی شان اور نمایاں خصوصیت یہ تھی کہ یہ ظہور مہدی کے لئے مخصوص چودھویں صدی کا آخری جلسہ تھا۔ اسی طرح ہمارے ۸۸ ویں جلسہ کی امتیازی شان اور نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ یہ پندرھویں صدی ہجری کا جس میں اسلام نے پورے کرۂ ارض پر غالب آنے کا پہلا جلسہ سالانہ تھا۔ اس لحاظ سے اسے اس نئی صدی میں رونما ہونے والے موعودہ غلبۂ اسلام کے نقطۂ آغاز کی منفرد اہمیت حاصل ہے۔

ہمارے ۸۸ ویں مقدس و بابرکت للّٰہی جلسہ سالانہ کی اس خصوصی اہمیت کے پیش نظر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے سچے وعدوں والے قادر و عزیز خدا پر توکل کرتے ہوئے اس توقع کا اظہار کیا تھا کہ امسال جلسہ سالانہ پر پہلے سے بہت بڑھ کر تعداد میں احباب آئیں گے۔ اسی لئے آپ نے افسر صاحب جلسہ سالانہ کو وَسِّعْ مَكَانَكَ پر عمل پیرا ہوتے ہوئے مہمانانِ کرام کے قیام و طعام کے وسیع تر انتظامات کرنے کی ہدایت فرمائی تھی۔ چنانچہ پاکستان کے کونہ کونہ سے احباب جماعت مرد و مستورات، چھوٹے اور بڑے، بچے اور بوڑھے اس کثرت سے کھنچے چلے آئے کہ خصوصی اہمیت کے حامل اس مقدس و بابرکت جلسہ میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے والے خوش نصیبوں کی تعداد پونے دو لاکھ کے قریب جا پہنچی۔ اور وسیع تر انتظامات کی وجہ سے اتنی کثیر التعداد احباب کے قیام و طعام کا بظاہر کٹھن مرحلہ اللہ تعالیٰ کے فضلِ خاص کے نتیجہ میں بخیر و خوبی طے ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

پھر پاکستان کے کونہ کونہ سے ہی نہیں بلکہ کرۂ ارض کے مشرق و مغرب کے آخری سروں تک سے احباب ہزارہا میل کی مسافت طے کر کے اور فی کس ہزارہا روپیہ خرچ کر کے دیوانہ وار اُڑے چلے آئے۔ چنانچہ مشرق میں برما، سنگاپور، ملائشیا، انڈونیشیا اور جزائر فجی تک اور افریقہ میں مصر، ماریشس، یوگنڈا، نائیجیریا، غانا اور سیرالیون تک اور مغرب میں ہالینڈ، مغربی جرمنی، ڈنمارک، سویڈن، کینیڈا، ریاستہائے متحدہ امریکہ اور سرینام تک پھیلی ہوئی جماعتہائے احمدیہ کے نمائندہ وفود اس جلسہ میں شرکت کی سعادت سے بہرہ ور ہوئے۔ یہ سب اُن خوش نصیب قوموں کے خوش نصیب افراد تھے جنہیں (یعنی جن قوموں کو) خدا تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے بموجب خاص اس جلسہ کے لئے تیار کیا ہے اور ان کے لئے مقدر کیا ہے کہ یہ اس جلسہ میں آئیں۔ ابھی تو ان کے نمائندوں نے اس جلسہ میں آنا شروع کیا ہے۔ وہ وقت بھی آئیگا اور ضرور آئے گا کہ یہ قومیں ہی نہیں بلکہ کرۂ ارض پر بسنے والی تمام دوسری قومیں بھی اس جلسہ میں آئیں گی اور اس طرح تمام قوموں کے دینِ واحد پر اکٹھے ہونے سے نوعِ انسانی کا ایک ہی مذہب ہوگا یعنی اسلام۔ اور ایک ہی پیشوا ہوگا یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

شرق و غرب میں بسنے والی ان سب قوموں کے نمائندے اپنے پونے دو لاکھ پاکستانی بھائیوں کے ساتھ مل کر چودھویں صدی میں غلبۂ حق کی خاطر قربانیاں کرنے کی توفیق ملنے اور اطراف و جوانبِ عالم میں غلبۂ حق کی راہ ہموار کرنے والی عظیم بنیادی فتوحات حاصل ہونے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے اور غلبۂ اسلام کی نئی صدی کا شایانِ شان طریق پر استقبال کرنے کے لئے آئے تھے۔ چنانچہ انہوں نے جلسہ کے افتتاح اور اختتام کے مواقع پر اجتماعی دعاؤں اور مسجد مبارک میں ادا کی جانے والی تہجد کی باجماعت نمازوں میں شریک ہونے کے علاوہ جلسہ سالانہ میں علماءِ سلسلہ کی ایمان افروز تقاریر سننے، حضور ایدہ اللہ کے پُر معارف و روح پرور خطابات سے مستفیض ہونے، بکثرت لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا ورد کرنے اور تسبیح و تحمید اور ذکرِ الٰہی سے اپنی زبانیں تر رکھنے میں بصد شوق اپنے اوقات کو گزارا اور غلبۂ اسلام کی صدی میں پہلے سے بڑھ کر قربانیاں پیش کرنے کا اپنے خدا کے حضور عہد باندھا۔ اس طرح انہوں نے گزشتہ رفیع الشان کامیابیوں پر شکر ادا کرنے اور نئی صدی کا پُرعزم طریق پر استقبال کرنے کا کچھ حق ادا کرنے کی مقدور بھر کوشش کی اور اپنے خدا کے حضور یہ التجا پیش کی کہ وہ اُن کی ان حقیر کوششوں کو شرفِ قبولیت سے نواز کر محض اپنے فضل سے ان کے عظیم الشان نتائج ظاہر کرے اور انہیں اسلام کو ساری دنیا میں غالب آتا دیکھنے کی سعادت سے بہرہ ور فرمائے۔

پھر خصوصی اہمیت کے حامل ہمارے ۸۸ ویں جلسہ سالانہ کا یہ اجتماعِ عظیم دُنیا میں اس حقیقت کو پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ آشکار کرنے کا موجب بنا کہ خدا تعالیٰ اس آخری زمانہ میں اپنے مبعوث کردہ عظیم الشان مامور کے خالص اور دلی محبوں کے گروہ کو بڑھا رہا ہے۔ وہ بڑھ رہا ہے شرق میں بھی اور غرب میں بھی، شمال میں بھی اور جنوب میں بھی۔ وہ کیوں نہ بڑھے جبکہ خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ برحق ہے۔ اور ہمیشہ سے پورا ہوتا چلا آرہا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ خالص اور دلی محبوں کے نفوس و اموال میں برکت دے رہا اور کثرت بخش رہا ہے۔ وہ کیوں نہ نفوس و اموال میں برکت دے اور کثرت بخشے جبکہ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ بھی اس کی صفت ہے اور جب وہ برکت اور کثرت بخشنے کا وعدہ کرے تو یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ اپنے وعدہ کو پورا نہ کرے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ برکت اور کثرت کا ہی ایک ثبوت تو ہے کہ شرق و غرب کے درجنوں ملکوں سے ہر سال خالص اور دلی محب ہزارہا میل دُور سے ہزاروں ہزار روپے خرچ کر کے جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے کھنچے چلے آتے ہیں اور حسب وعدۂ الٰہی اپنے مولا کریم سے علیٰ حسب الاخلاص اجر پاتے ہیں۔

(باقی صفحہ پر)

نگاہِ ناصرِ دیں کا یہ فیض کیا کم ہے!

نہ جانے کون خجستہ جبیں ہے جلوہ فگن
کہ جگمگانے لگے دشت و کوہسار و دمن

یہ انقلاب ہے یا رحمتِ خدا کا ظہور
کہاں وہ شامِ غریباں کہاں یہ صبحِ وطن

غلط کہ اہلِ وفا کو کہیں سکوں نہ ملا
بجا کہ راہِ محبت کی منزلیں ہیں کٹھن

خرد فریب تھی کتنی ادائے دلداری
حیاتِ نو کو سمجھتا رہا ہوں دورِ محن

متاعِ دیدۂ گریاں کو رائیگاں نہ سمجھ
اسی سے پھوٹے پھلے گا تری دُعا کا چمن

نگاہِ ناصرِ دیں کا یہ فیض کیا کم ہے
دلوں میں کروٹیں لینے لگی خدا کی لگن

کیا ہے یوں بھی مبشر کسی نے ذکرِ حبیب
کہ جیسے گھول دیا ہو فضا میں مُشکِ ختن

(مبشر احمد راجیکی۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس انصار اللہ نائیجیریا کا ساتواں سالانہ اجتماع

(مرتبہ مکرم قریشی محمد الدین صاحب شاہد مبلغ مقیم لیگوس نائیجیریا)

مجلس انصار اللہ نائیجیریا کا سالانہ اجتماع اس سال ۲۷ اور ۲۸ ستمبر کو نائیجیریا کے شمالی علاقہ کے ایک اہم اور علم کے گہوارہ شہر زاریہ میں منعقد ہوا۔ جماعت کی زیادہ تعداد جنوب کے علاقوں سے تعلق رکھتی ہے۔ اس کے باوجود انصار اپنے اجتماع میں شرکت کے لئے دور دراز کا سفر کر کے زاریہ پہنچے اور اجتماع کو کامیاب بنایا۔ یہ اجتماع خدا کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔ نائیجیریا کے تمام علاقوں کے لوگ اس میں شامل ہوئے تاہم اکارو۔ لیگوس۔ موشین اباڈان۔ کانو۔ کادونا۔ جوس۔ الورین ضیشہ۔ ایفے۔ اگارو۔ بنے۔ مینی اوچی۔ اوشوبو۔ ایبے کوٹا۔ اوڈو اوڈو۔ سالی۔ اوریے۔ روڈے آڈو۔ اکینیڈ اور ضاد وغیرہ سے کافی تعداد میں بذریعہ ریل۔ سپیشل بسوں اور کاروں کے پہنچے۔ سب سے زیادہ رونق ایلے۔ ایفے جماعت کی تھی جہاں سے ایک سپیشل بس میں ۶۲ افراد اور اس کے علاوہ ۱۴ افراد بذریعہ ریل گاڑی تشریف لائے۔ نیز مبلغین کرام نصرت جہاں کے تحت کام کرنے والے بعض اساتذہ اور دیگر پاکستانی احباب بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔

اس اجتماع کے موقع پر زاریہ کی نئی سنٹرل مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ نیز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ نائیجیریا کی فلم دکھائی گئی۔ اجتماع کو کامیاب بنانے کے لئے مجلس انصار اللہ کے اراکین نے بہت کوشش کی اور زاریہ کے خدام و اطفال نے بھی ان کے ساتھ بھرپور تعاون کیا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ دیگر تنظیموں کی طرح انصار کا اجتماع بھی ہر سال مختلف جماعتوں میں باری باری منعقد ہوتا ہے اور اس طرح مختلف علاقوں میں تنظیم کو روشناس کرانے اور جماعتوں میں بیداری پیدا کرنے کا موجب ہوتا ہے۔

اجتماع میں شرکت کی طرف سے مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ نائیجیریا مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد دو روز قبل لیگوس سے بذریعہ JOS روانہ ہوئے تاکہ وہاں پر نصرت جہاں کے تحت کھلنے والے نئے سکولوں کے بارہ میں انتظام کر سکیں۔ راستہ میں انفرادی اور اجتماعی ملاقاتوں اور تعلیم و تربیت اور تبلیغ کا سلسلہ بھی جاری رہا۔

استقبال:۔

کل ۲۶ ستمبر کو صبح دس بجے محترم امیر صاحب کانو سے بذریعہ کار زاریہ کے لئے روانہ ہوئے۔ مکرم منیر احمد صاحب بسمل اور خاکسار بھی آپ کے ہمراہ تھے۔ اس کے علاوہ ایک کار میں کانو جماعت کے بعض انصار بھی آپ کے ساتھ روانہ ہوئے۔ پونے بارہ بجے کے قریب زاریہ پہنچے تو زاریہ کی جماعت نے شہر سے کئی میل باہر آ کر محترم امیر صاحب کا استقبال کیا انصار کے علاوہ ایک جیپ پر خدام جھنڈے اور بینرز لے کر موجود تھے نیز سکوٹر سوار خدام ساتھ تھے اس کے علاوہ اکارو لیگوس۔ ایلے۔ ایفے اور دیگر کئی مقامات کے احمدی خاصی تعداد میں استقبال کے لئے موجود تھے۔ اس کے بعد سب احباب کاروں پر ایک قافلہ کی شکل میں شہر سے گزرتے ہوئے احمدیہ مسجد کی طرف روانہ ہوئے۔ آگے آگے خدام بلند آواز سے

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کا ورد کر رہے تھے اور نعرے لگا رہے تھے۔

جلسہ گاہ:۔

جب یہ قافلہ احمدیہ مسجد پہنچا اور امیر صاحب نے سٹیج پر آ کر حاضرین کو السلام علیکم کہا تو جلسہ گاہ نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔ جلسہ گاہ مسجد سے باہر سڑک کے ساتھ میدان میں لگا کر بنائی گئی تھی۔ دوستوں کے بیٹھنے کے لئے کرسیوں کا انتظام کیا گیا تھا حاضری خدا کے فضل سے ۵۰۰ کے قریب تھی۔ جلسہ گاہ میں مختلف جماعتوں نے اپنے بینرز لگائے ہوئے تھے۔ یہ بینرز اور جلسہ کی کارروائی گزرنے والے کی توجہ کو اپنی طرف مبذول کرا رہی تھی۔

رہائش و طعام:۔

کھانے کا وقت ہو چکا تھا۔ اس لئے باہر سے تشریف لانے والے انصار اور دیگر مہمانوں کو مسجد کے احاطہ میں کھانا پیش کیا گیا۔ مقامی جماعت نے سب مہمانوں کے لئے کھانے کا انتظام کیا ہوا تھا۔ اور رہائش کا انتظام مسجد میں تھا۔ محترم امیر صاحب مبلغین مرکزیہ اور پاکستانی احباب کے لئے کھانے کا انتظام مکرم منیر الحق صاحب (جو کہ احمدو بیلو یونیورسٹی کی لائبریری میں شعبہ عربی کے انچارج ہیں) کے ہاں تھا۔

افتتاحی اجلاس:۔

کھانے سے فارغ ہو کر ۳ بجے نماز ظہر و عصر ادا کی گئی اور اس کے بعد مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد امیر جماعت احمدیہ نائیجیریا کی زیر صدارت اجتماع کے پہلے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو مکرم عزیز الرحمٰن صاحب خالد نے کی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد دو چھوٹی بچیوں نے ترانہ پڑھا۔

اس کے بعد مکرم امیر صاحب نائیجیریا نے نائیجیریا کا پرچم اور پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نائیجیریا مکرم الحاج عبدالعزیز صاحب ابیولا نے لوائے احمدیت لہرایا۔ اس دوران فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونجتی رہی۔

بعد ازاں مکرم امیر صاحب نے انصار اللہ کا عہد دہرایا بعد تمام انصار نے کھڑے ہو کر آپ کے ساتھ اپنا عہد دہرایا۔

خطاب مکرم امیر صاحب:۔

عہد کے بعد مکرم امیر صاحب نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ آپ کے خطاب کا یوروبا ترجمہ ساتھ ساتھ کیا گیا۔ مکرم امیر صاحب نے اپنی تقریر کے شروع میں اجتماع پر آنے والے احباب کو خوش آمدید کہا اور دعا کی کہ آنے والوں کی تعداد میں ہمیشہ اضافہ ہوتا رہے

آپ نے واضح کیا کہ جماعت احمدیہ کا تعلق کسی خاص علاقہ یا کسی خاص زبان سے نہیں ہے بلکہ یہ ساری دنیا کے لئے ہے۔ آپ نے کہا کہ احمدیت کا تعلق صرف یوروبا لوگوں سے نہیں ہے بلکہ ہاؤسا بولنے والے بھی انشاء اللہ احمدیت میں داخل ہونگے زیادہ تر کہ شمالی علاقوں میں زیادہ تر ہاؤسا لوگ آباد ہیں۔ لیکن ہماری جماعت میں داخل ہونے والوں کی اکثریت یوروبا ہے۔ محترم امیر صاحب نے تبلیغ کی ذمہ داری کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ حضرت امام الزماں کا ذکر قرآن خود ہی نے بھی کیا ہے اور دراصل آپ حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق آئے ہیں اس لئے ہم لوگ جنہوں نے آپ کو قبول کیا ہے۔ ہماری یہ ذمہ داری ہے کہ ہم دوسرے مسلمانوں تک بھی آپ کا پیغام پہنچائیں۔ آپ نے کہا کہ الٰہی جماعتیں شروع میں کمزور ہوتی ہیں۔ اور آہستہ آہستہ ترقی کرتی ہیں۔ یہی حال جماعت احمدیہ کا ہے۔ جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ترقی کر رہی ہے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا

وسّع مکانک

اور آج ہم اس الہام کو پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ امیر صاحب نے کہا کہ ہمیں اپنے گھروں نیز مساجد اور مشن ہاؤس کو بھی وسیع کرنا چاہیئے۔ اور جماعت کو چاہیئے کہ اپنے امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے ارشاد کے مطابق وسیع قطعہ زمین حاصل کرے اسی طرح آپ نے لیگوس ابادان اور دوسری بڑی جماعتوں کو بھی زمین کے وسیع قطعات حاصل کرنے کی تحریک کی۔

آخر میں آپ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے لئے دعا کی تحریک کی اور حضور کے پروگرام کے متعلق بتایا کہ حضور کینیڈا اور امریکہ کے دورہ کے بعد لنڈن پہنچ چکے ہیں اور وہاں سے سپین جانے کا پروگرام ہے۔ تقریر کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کرائی۔ بعد میں آپ کی تقریر کا ہاؤسا زبان میں ترجمہ پیش کیا گیا۔

زعیم اعلیٰ انصار اللہ کی تقریر:-

مکرم امیر صاحب کی تقریر کے بعد مکرم الحاج اے۔ اے گوکوئی صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ نائیجیریا نے تقریر کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں سالانہ کارگذاری پیش کی اور انصار کو ہدایات دیں۔ آپ نے انصار کو بچوں کی تربیت کا خیال رکھنے اور ان کی تعلیمی ترقی کی طرف توجہ دلائی۔ بعد میں مکرم کوکوئی صاحب کی تقریر کا یوروبا اور ہاؤسا ترجمہ سنایا گیا۔

رپورٹ مجالس انصار اللہ:-

اس کے بعد مختلف مجالس کے زعماء نے اپنی مجالس کی رپورٹ پیش کی۔

حضور کے دورہ نائیجیریا کی فلم:-

رپورٹس کے بعد حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ نائیجیریا کے موقع پر بنائی گئی فلم کا ایک حصہ حاضرین کو دکھایا گیا

یہ Video فلم تقریباً تین گھنٹے کی ہے اس میں نصف گھنٹے کا حصہ جو کہ خطبہ جمعہ اور حضور کے دورہ الارو کے مناظر پر مشتمل ہے، رنگین ٹی۔وی پر انصار اور دیگر احباب جماعت کو دکھایا گیا۔ جسے دیکھ کر دلوں میں بہت بشاشت پیدا ہوئی اور دل خدا کی حمد سے بھر گئے۔ ۷ بجے شام یہ پروگرام ختم ہوا۔ اس کے بعد مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کرکے ادا کی گئیں۔ نمازوں کے بعد مکرم منیر احمد صاحب بسمل نے درس حدیث دیا آپ نے زور دیا کہ ہمیں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ پر چلنا چاہیئے اور آپ کی سنت پر عمل کرنا چاہیئے۔ اس کے بعد کھانے کا وقفہ ہوا۔

دوسرا اجلاس

رات ساڑھے ۹ بجے کے قریب دوسرا اجلاس شروع ہوا جس کی صدارت مکرم الحاج اے۔ اے الیرو صاحب چیئرمین ناروان سرکٹ نے کی اس اجلاس میں تقریری مقابلہ ہوا جس میں انصار نے بڑی دلچسپی سے حصہ لیا۔ مقابلہ کے لئے درج ذیل عناوین تھے۔

(۱) Prophecies of Holy prophet about Laterdays.

(۲) prophecies of the Holy Quran.

(۳) Khilafat Symbol of unity of Muslims

اس میں تقریباً بیس انصار نے حصہ لیا۔ منصفین کے فیصلہ کے مطابق مکرم بالوگن صاحب ابادان فرسٹ اور مکرم عزیز احمد صاحب آف لیگوس سیکنڈ قرار پائے۔

اجتماع کا دوسرا دن ۲۸/۹/۸۰

اجتماع کے دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا جو مکرم الفا آلودا صاحب نے پڑھائی اس کے بعد انہوں نے نماز فجر پڑھائی۔ نماز کے بعد مکرم مولوی ذکر اللہ ایوب صاحب نے درس قرآن کریم دیا جس کے بعد ناشتہ کے لئے وقفہ ہوا۔

افتتاحی اجلاس:-

۸½ بجے مکرم امیر صاحب کی زیر صدارت انصار اللہ کے افتتاحی اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم الفا سلمان صاحب آف الارو نے کی۔ اس کے مکرم زعیم صاحب مجلس انصار اللہ OAS نے اپنی مجلس کی رپورٹ پیش کی۔ (کل کے اجلاس میں وقت کی وجہ سے ان کی رپورٹ پیش نہیں ہو سکی تھی) بعد ازاں مکرم عزیز الرحمٰن صاحب خالد نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے عربی قصیدہ یا عین فیض اللہ والعرفان کے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔

چندہ جلسہ سالانہ کے بارہ میں اہم اعلان

اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی تحریک کی اور یہ اہم اعلان کیا کہ آئندہ مرکز سلسلہ کے طریق کے مطابق جلسہ سالانہ کا چندہ شرح کے مطابق وصول کرنے کا انتظام کیا جائے گا۔ پہلے یہ طریق چلا آرہا تھا کہ ہر جماعت کے ذمہ ایک رقم لگا دی جاتی ہے اور پھر جماعتیں عام تحریک کرکے چندہ اکٹھا کرتی ہیں اور دوست اس میں اپنے مطابق پیش کرتے ہیں۔ آپ نے ہر جماعت میں یہ انتظام کرنے کو کہا۔ کہ سب احمدی دوستوں سے دوران سال ان کی ماہانہ آمد کا ۱۰/۱ حصہ سال میں ایک مرتبہ کے حساب سے وصول کیا جائے نیز آپ نے بتایا کہ امسال سالانہ جلسہ "اوجوکورو" میں ہوگا۔ جہاں پر کہ ہمارا نیا مشن ہاؤس اور ہسپتال وغیرہ زیر تعمیر ہیں (حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حالیہ دورہ میں اس جگہ کا معائنہ فرمایا۔ اس کے علاوہ آپ نے مختلف جماعتوں میں منعقد ہونے والے اجلاسوں کے بارہ میں اعلان کئے۔

اس کے بعد زاریہ کے اطفال اور بچیوں نے عربی زبان میں ترانہ سنایا اور سٹیج کے سامنے مارچ پاسٹ کی۔ ان میں سے ایک چھوٹی بچی نے یوروبا میں تقریر کی اور زاریہ آنے والے مہمانوں کو خوش آمدید کہا پھر ایک اور بچی نے بھی تقریر انگلش میں کی۔ اس کے بعد بچے مارچ پاسٹ کرتے اور عربی میں ترانے گاتے ہوئے واپس چلے گئے۔ مکرم امیر صاحب نے اطفال کے نگران کو کچھ رقم بطور انعام دی اور کہا کہ اسے بچوں کی مزید تربیت پر خرچ کیا جائے۔

سوال و جواب کا پروگرام:-

اجتماع میں ایک دلچسپ پروگرام سوال و جواب کا ہوتا ہے۔ چنانچہ اس کا موقعہ دیا گیا۔ اس پر ایک غیر از جماعت دوست نے یہ سوال کیا کہ لوگوں کو احمدیت میں کیوں داخل ہونا چاہیئے۔ مکرم امیر صاحب نے اس کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مہدی کے بارہ میں پیشگوئی فرمائی ہے اور تلقین فرمائی ہے کہ خواہ برف پر سے گزر کر جانا پڑے اسے جاکر میرا سلام کہنا۔ پس بانی سلسلہ احمدیہ کو مان کر سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونے کا مطلب رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد پر عمل کرنا ہے۔

ایک اور دوست نے سوال کیا کہ بعض لوگ قرآن کریم کی ایک آیت سے استدلال کرتے ہیں کہ انسان کبھی جانوروں وغیرہ کی شکل میں دوبارہ دنیا میں آتا ہے کہ یہ درست ہے۔ مکرم امیر صاحب نے بتایا کہ یہ ہندوؤں کا عقیدہ ہے۔ جس سے متاثر ہو کر بعض مولوی غلط رنگ میں اس آیت کو پیش کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ روحوں کا خالق ہے اس کے پاس روحوں کی کمی نہیں ہے کہ وہ پہلی روحوں کو دوبارہ جانوروں وغیرہ کی شکل میں بھیجے۔ مزید یہ سلسلہ تقریباً پون گھنٹہ تک جاری رہا۔

(باقی)

شکریہ احباب

میری والدہ محترمہ کو دو ماہ قبل حادثہ پیش آیا تھا جس کی وجہ سے کولہے کی ہڈی کا فریکچر ہو گیا تھا احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا کے لئے الفضل میں لکھا گیا تھا بزرگان سلسلہ احباب جماعت اور متعدد دوستوں کی طرف سے مزاج پرسی اور عیادت کے لئے خطوط آئے ہیں اب بفضل خدا والدہ صاحبہ بہتر ہیں۔ گھٹنے میں۔ ابھی تکلیف ہے۔ کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سب احباب جماعت کا جنہوں نے دعائیں کی ہیں۔ میں شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(چوہدری) منیر احمد شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ
نیو روڈ لاہور۔

الفضل

میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

(مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء کی مختصر روداد

۲۶ دسمبر ۱۹۸۰ء — پہلے روز کا افتتاحی اجلاس

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء کا افتتاح جماعت کے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۶ دسمبر کو صبح سوا نو بجے ایک روح پرور اور وجد آفریں خطاب اور پُر سوز اجتماعی دعا کے ساتھ فرمایا۔ حضور کے اس خطاب کا خلاصہ الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ حضور ایدہ اللہ کے واپس تشریف لے جانے کے بعد افتتاحی اجلاس کی بقیہ کارروائی محترم چوہدری محمد انور حسین صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعتہا ئے احمدیہ ضلع شیخوپورہ کی صدارت میں شروع ہوئی۔ اس کی مختصر روداد ذیل میں ہدیہ قارئین کی جاتی ہے۔

نصرت باری اللہ تعالیٰ کی ہستی کا ثبوت ہے

سب سے پہلے محترم مولانا عبد المالک خاں صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے "نصرت باری اللہ تعالیٰ کی ہستی کا ثبوت ہے" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا ہم لوگ یقین رکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ موجود ہے اور اس کی ہستی پر ایمان لانا سب سے بڑی صداقت کا اقرار کرنا ہے پھر ہم یہ بھی اعتقاد رکھتے ہیں کہ خدا ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور وہ تمام صفات حسنہ سے متصف ہے اور دنیا کا یہ مسلّمہ اصول ہے کہ کسی چیز کی صفات کا تحقق اس کی ذات کی موجودگی کی دلیل ہوتا ہے اس لئے اگر خدا تعالیٰ کی کوئی صفت متحقق ہو جائے تو اس کی ذات کو خود بخود تسلیم کرنا پڑتا ہے۔

محترم مولانا نے خدا تعالیٰ کی ہستی کے ثبوت میں اس کی صفتِ نصرت کو پیش فرمایا اور بتایا کہ یہ ایک قرآنی صداقت ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے پیاروں اور محبوبوں کی مدد اور نصرت فرماتا ہے وہ ان کی نت نئے رنگ میں مدد فرماتا ہے اور ان کے دشمنوں کو نیست و نابود کر دیتا ہے۔ جیسا کہ فرمایا:۔

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا
وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا

اور

وَکَانَ حَقًّا عَلَیْنَا
نَصْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ۔

پس خدا تعالیٰ کی نصرت کے مختلف جلوے جو انبیائے کرام علیہم السلام اور ان کی جماعتوں کے ذریعہ ظاہر ہوئے وہ اس بات کی دلیل ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ کی ہستی ہے۔

محترم مولانا نے اپنے اس دعویٰ کے ثبوت میں کہ نصرت الٰہی خدا تعالیٰ کی ہستی کا ثبوت ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگیوں کے بعض واقعات کو پیش کر کے فرمایا کہ ان واقعات میں خدا تعالیٰ کی نصرت نمایاں طور پر نظر آتی ہے اور معمولی غور کرنے والی طبیعت بھی ان واقعات کو دیکھ کر اس کے سوا اور کوئی نتیجہ نہیں نکال سکتی کہ یہ سب کچھ خدا تعالیٰ کی مدد سے ہوا۔ اور پے در پے خدا تعالیٰ کی مدد کا ظہور بتاتا ہے کہ دراصل خدا تعالیٰ موجود ہے۔

محترم مولانا نے حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں نصرت الٰہی کی تجلیات کو بھی خدا تعالیٰ کی ہستی کے ثبوت میں پیش فرمایا اور بتایا کہ ہجرت کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ کے اشد مخالفین کے ہاتھ سے سلامت نکل جانا، جنگ بدر میں جنگ کے مکمل سامانوں سے محروم ہونے اور فتح کے اسباب کے موجود نہ ہونے کے باوجود دشمن پر فتح پانا۔ جنگ احزاب میں جب کہ دشمن چاروں طرف سے مدینہ پر امڈ آیا تھا۔ آپ کا دشمن کو پسپا کر دینا اور پھر اسی جنگ میں نصرت الٰہی کے کئی اور واقعات خدا تعالیٰ کی ہستی کا واضح ثبوت ہیں۔

محترم مولانا نے اپنی تقریر کے آخر میں فرمایا اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا دور بھی نصرت الٰہی کے جلووں سے خالی نہیں رہا۔ اس زمانہ کے مامور کو بھی جبکہ قادیان کو کوئی جانتا بھی نہیں تھا اور آپ کی ہستی سے بھی ایک چھوٹے سے طبقہ کے سوا کوئی واقف نہیں تھا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ وہ آپ کی مدد کرے گا اور آپ کی جماعت کو خارق عادت ترقی دے گا اور ناممکن ترین حالات کے باوجود اللہ تعالیٰ نے ان وعدوں کا پورا ہو جانا، آپ کا اپنے مشن میں کامیاب ہو جانا اور دنیا سے اپنے خیالات کو منوا لینا اس بات کا ثبوت ہے کہ خدا کی ہستی موجود ہے

ملیشیا کے نمائندہ وفد کی تقریر

محترم مولانا عبد المالک خاں صاحب کی تقریر کے بعد محترم مبارک احمد صاحب نے ملیشیا کے وفد کے نمائندہ کی حیثیت سے مختصر خطاب فرمایا۔ آپ نے سب سے پہلے حاضرین جلسہ کو جماعت احمدیہ ملیشیا کے احباب کا محبت بھرا سلام پہنچایا۔ اس کے بعد بتایا کہ ملیشیا ایک چھوٹا سا ملک ہے جس میں مسلمانوں کے علاوہ قریباً تمام ممالک سے تعلق رکھنے والے لوگ آباد ہیں۔ حتیٰ کہ وہاں اسکیمو بھی مل جاتے ہیں۔ اس ملک میں جماعت احمدیہ کو پیغام حق پہنچانے میں بہت مشکلات کا سامنا ہے۔ میں نے حضور اقدس سے بھی عرض کیا تھا۔ آپ دوستوں سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ہماری مشکلات کو دور فرمائے اور ملیشیا کے ملک میں جماعت کی ترقی کے سامان پیدا کرے۔

(باقی)

چار بنیادی انسانی حقوق

(مکرم سید سلیم احمد شاہ صاحب ایم۔ اے)

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنا کر زمین پر اپنا نائب بنایا ہے۔ ابد سے بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ ان نعمتوں میں سے کچھ نعمتوں کو ہم انسانی حقوق کا نام دیتے ہیں۔ ہر انسان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حقوق کو پہچانے اور ان کی قدر کرے۔ حقوق کی پہچان اور قدر سے ہی انسان ان نعمتوں کی حفاظت کا اہل بنتا ہے ہر انسان کو پیدائشی طور پر معاشرے میں رہتے ہوئے یہ پانچ بنیادی حقوق حاصل ہیں:۔

زندہ رہنے کا حق:۔ ہر انسان کو خواہ وہ کسی بھی رنگ و نسل، مذہب و ملت یا قوم و علاقہ کا ہو اس کو حیّ قیوم خدا نے زندہ رہنے کا حق دیا ہے۔ کسی بھی انسان کو کسی انسان کی زندگی چھیننے کا حق نہیں سوائے اس کے کہ کوئی قاتل ہو اور اس نے بھی کسی کی زندگی چھینی ہو۔

زندگی کی حفاظت کا حق:۔ ایک پُرامن اور مہذب انسان جس نے کسی کی جان کو نقصان نہ پہنچایا ہو اگر کوئی اس کی زندگی پر ہاتھ ڈالنے کی کوشش کرے تو اس کا یہ حق ہے کہ وہ اپنی زندگی کی حفاظت کیلئے ظالم کا ہاتھ روکے۔ اپنا دفاع اور اپنی حفاظت انسان کا بنیادی پیدائشی حق ہے۔

زندگی میں ترقی کا حق:۔ ہر انسان کا حق ہے کہ کوئی اس سے زندگی میں ترقی کرنے کا حق نہ چھینے جس انسان کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے زیادہ اچھی جسمانی، ذہنی، اخلاقی اور روحانی صلاحیتیں دی ہیں، اسے زندگی میں ترقی کرنے کا بھی حق دیا کہ کسی نااہل انسان کو اہلیت والے انسان کی ترقی کی راہ میں رکاوٹیں ڈالنے کا کوئی حق نہیں ہے معاشی میدان میں ترقی بھی اسی حق کا حصہ ہے۔

مذہب یا طرزِ زندگی کا حق:۔ ہر انسان کو اللہ تعالیٰ نے یہ حق دیا ہے کہ وہ اپنے لئے جو مذہب یا طرز زندگی چاہے پسند کرے اور اسکے مطابق زندگی گزارے۔ کسی انسان کو یہ حق نہیں کہ وہ دوسرے انسان کو اس کے عقائد اور طرز زندگی سے روکے یا ظلم کے ساتھ روکاوٹیں ڈالے یا تعصب کا نشانہ بنائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تربیتی اجلاس اور سلائیڈز کی نمائش

جماعت احمدیہ جوبلی ٹاؤن ضلع سرگودھا کے تحت ۴، ۵ دسمبر ۱۹۸۸ء بروز جمعرات و جمعہ المبارک دو روزہ تربیتی اجلاس اور سلائیڈز کا پروگرام تھا جس میں مکرم مولوی محمد حسین صاحب مربی سلسلہ اور مکرم نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے شرکت فرمائی۔

۴ دسمبر کو نماز مغرب و عشاء کے بعد اجلاس کی کارروائی مکرم ماسٹر عمر حیات صاحب صدر جماعت احمدیہ جوبلی کی تلاوت کلام پاک سے شروع ہوئی۔ بعدہٗ مکرم مولوی محمد حسین صاحب اور مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح ارشاد مقامی نے تقاریر کیں۔

آخر میں مکرم شاہ صاحب نے جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں پر مشتمل سلائیڈز بذریعہ جنریٹر (Generator) دکھائیں۔ اس اجلاس میں تقریباً ۱۵۰ احمدی عورتیں اور چالیس مرد شامل ہوئے۔

۵ دسمبر کو نماز فجر کے بعد مکرم مولوی محمد حسین صاحب نے درس قرآن دیا۔

دوسرا اجلاس ۹½ بجے مکرم نائب ناظر اصلاح وارشاد (مقامی) کی صدارت میں مکرم ماسٹر عمر حیات صاحب کی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔

تلاوت کے بعد خاکسار نے نظم پڑھی اور تقریر کی۔ خاکسار کے بعد مولوی محمد حسین صاحب اور مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نے تقاریر کیں اور دعا کے ساتھ یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(خوشی محمد شاکر سرپرست سلسلہ عالیہ احمدیہ
ساہیوال ضلع سرگودھا)

"ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے" (مینیجر)

اعلان نکاح

مورخہ ۱۳/۱۲/۸۸ بروز جمعہ بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ جمال پور میں خاکسار کے بیٹے عزیزم مبشر احمد صاحب کا نکاح عزیزہ طاہرہ بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب ساکن جمالپور کے ہمراہ مبلغ ۶۰۰۰/- چھ ہزار روپے حق مہر پر مکرم حکیم نذیر احمد صاحب ربوہ مربی سلسلہ احمدیہ نے پڑھا۔ دوست اس رشتہ کے بابرکت ہونے اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا فرمائیں۔

(مبشر احمد ساکن جمالپور)

دعائے مغفرت

میرے پیارے والد صاحب مولوی نواب الدین آف دھرم کوٹ بگہ حال محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ تقریباً ۲½ ماہ بوجہ خارش بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۱۴/۱۲/۸۸ بروز بدھ چھ بجے شام بعمر ۸۶ سال اپنے مولائے حقیقی کے بلانے پر حاضر ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ دو مرتبہ دل یعنی جمعرات کو شفقت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعد نماز عصر مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور ہم پسماندگان کے ساتھ افسوس کا اظہار کیا اور صبر کی تلقین فرمائی۔ اس کے بعد جنازہ کو بہشتی مقبرہ میں لے جا کر سپرد خاک کیا گیا۔

قبر تیار ہونے پر محترم سید قربان حسین شاہ صاحب ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ نے دعا فرمائی۔

(نصیر احمد طارق کلرک نظارت اشاعت لٹریچر و تصنیف ربوہ)

۴۔ میرے والد محترم مبارک احمد صاحب کلیم جو بیرون ملک مقیم ہیں ان کے بائیں کولہے میں درد رہتا ہے۔ احباب سے گذارش ہے کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لیے دعا فرمائیں۔

(مبشر احمد بشارت دارالیمن غربی ربوہ)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینیجر)

چندہ مہمان خانہ جلسہ سالانہ

مختلف اضلاع کی جماعتوں کے ذمہ ان کی ضرورت کے مطابق پر قیام کی غرض سے مہمان خانے تعمیر کرنے کے لیے رقوم لگائی گئی تھیں۔ کئی جماعتوں نے اپنے ذمہ کی رقوم ادا کر دی ہیں لیکن اضلاع شیخوپورہ۔ ڈیرہ غازیخان۔ ساہیوال۔ ملتان۔ اٹک۔ ہزارہ ابھی تک اس چندہ کی ادائیگی میں بہت پیچھے ہیں۔

ان اضلاع کے عہدیداران اور احباب جماعت کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اس چندہ کی ادائیگی کی طرف خاطر خواہ توجہ دیں۔ اور اس کام میں سب اضلاع کے شانہ بشانہ چلنے کی کوشش کریں۔

بعض دوسرے اضلاع کے ذمہ بھی بقایا ہے جو تھوڑا ہے ان کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنے بقایا کو ادا کرنے کی کوشش کریں۔ اور جماعتیں مہمان خانہ کی رقوم بخدمت افسر صاحب خزانہ ربوہ کے نام کھاتہ ۶۸۵۵/۱۵۲-۱۰۴-۵ میں کے لیے بھجوائیں۔

(ناظر ضیافت)

"حاصل مطالعہ"

(مرسلہ مکرم حافظ عزیز الرحمان صاحب متالا مربی سلسلہ سرگودھا)

مشہور عالم دین مولوی انور شاہ صاحب کشمیری دیوبندی مرحوم اپنی کتاب "فیض الباری" میں زیر آیت "وَجَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مُّبَیِّنٌ لَّکُمْ" لکھتے ہیں "قال البقاعی بالمضارع فی یبین اشارۃ الی ان دینہ وبیانہ لا ینقطع اصلاً درست سنۃ منح اللہ تعالیٰ بعالم یرد الناس الیہا فلذالک لا یحتاج الامر الی نبی مجدد الا عند الفتنۃ التی تطبقہا العلماء وھی فتنۃ الدجال ویاجوج وماجوج"

(السراج المنیر للخطیب جلد اول صفحہ ۳۰)

ترجمہ: بقاعی کہتے ہیں مضارع کا صیغہ اسوجہ سے استعمال ہوا کہ آپ کا بیان اور آپ کا دین کبھی منقطع نہیں ہونگے۔ جب کبھی کوئی سنت آپ کا جانشین کوئی عالم اللہ تعالیٰ کھڑا کر دیگا جو لوگوں کو پھر اصل دین کی طرف پھیر دیگا۔ قرآنی دلائل کے ساتھ اس لیے نبی مجدد کی ضرورت نہیں ہے۔ ہاں ایک فتنہ ہے جسکا مقابلہ علماء کی طاقت سے باہر ہوگا۔ اس کے لیے نبی مجدد کی ضرورت ہوگی اور وہ دجال اور یاجوج ماجوج کا فتنہ ہے جس کا مقابلہ علماء نہیں کر سکیں گے۔

(مشکلات القرآن صفحہ ۲۵۷ مصنفہ انور شاہ کشمیری
مجلس علمی ڈھابیل)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کا چھ ماہ کا بچہ بیمار ہے احباب کرام اس کی کامل و عاجل صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (عبدالکریم ہیلتھ انسپکٹر ڈی ایچ او آفس میرپور آزاد کشمیر)

۲۔ عبدالحمید صاحب خادم ابن عبدالستار صاحب خادم کی والدہ محترمہ قلب کے عارضہ اور بلڈ پریشر کی وجہ سے کافی کمزور ہو گئی ہیں احباب سے ان کی کامل و عاجل شفا کیلئے درخواست دعا ہے۔

۳۔ میرے دادا جان شیخ عبدالحمید صاحب سابق ناظم دفتر دارالذکر و صدر حلقہ مزنگ لاہور۔ عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ پچھلے دنوں آنکھ کی تکلیف کی وجہ سے اپریشن کرانا پڑا جس کی وجہ سے کمزوری زیادہ ہو گئی ہے اور بیماری میں بھی اضافہ ہو گیا ہے احباب کرام سے ان کی کامل و عاجل صحت کے لیے درخواست دعا ہے

(عبدالقیوم مصطفیٰ آباد لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۵۸۷

مصری عزیز یوسف ولد عبدالعزیز پیشہ مصنف عمر ۲۵ سال بیعت ۲۳ ... ساکن جکارتہ انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۱۹۶۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ میری مالیتی ۵۰،۰۰۰/ روپے جس میں میرا ۱/۱۰ حصہ ہے جس کی قیمت ۵۰۰۰/ روپے ہے

۲۔ ایک گھڑی اینکر کار مالیتی ۱۰۰۰/ روپے

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔"

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰،۰۰۰/ روپے ماہوار تصنیف سے مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- Agoes Hidayat
ولد M. K. Soedjana
انڈونیشیا

گواہ شد نمبر ۱۔ Gr Mumadi
J.I. Kolonel Suglgi
36 - Purwokerto

گواہ شد نمبر ۲۔ DRS Ilyas
J.I. Kolonel Seogini
36 - Pur Wokerto

مسل نمبر ۲۴۵۸۸

میں Agoes Hidayat Soedjana
S/o M.K Soedjana
پیشہ طالب علم عمر ۲۱ سال بیعت ۴ جولائی ۱۹۶۷ء ساکن Kolonel
انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۱۹۶۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۵،۰۰۰/ روپے ماہوار تصنیف مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- Agoes Hidayat
ولد M. K. Soedjana
انڈونیشیا

گواہ شد نمبر ۱۔ Gr Mumadi
J.I. Kolonel Suglgi
36 - Purwokerto

گواہ شد نمبر ۲۔ DRS Ilyas
J.I. Kolonel Seogini
36 - Pur Wokerto

مسل نمبر ۲۴۵۸۹

میں A. HADIMARTOYOSO
Mok Sabam
پیشہ ٹیچر عمر ۶۴ سال ساکن Palembang انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ نومبر ۱۹۶۹ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(۱) Land in Pub-uaran
مالیتی ... Tunal ...
جس میں میرا حصہ ۱/۱۰ جس کی قیمت ۴۲۵۰۰/ روپے ہے۔

(۲) Land in Purbo-Cabari
Purwokerta ... Sabar
مالیتی ۹۰۰،۰۰۰/ جس میں میرا ۱/۱۰ جس کی قیمت ۹۰،۰۰۰/

(۳) Water 2,700/ مالیتی
میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں"

اس وقت مجھے مبلغ ۴۶،۶۰۰/ روپے ماہوار تصنیف و ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- A Hadimartoyo
انڈونیشیا۔

گواہ شد نمبر ۱۔ Amin Hasan
BSC Ji Kolonel Soegiri
No 36 Purwokerto انڈونیشیا

گواہ شد نمبر ۲۔ مبارک احمد صاحب
Ji Kolonel Soegiri No 36
Pur wokerto - انڈونیشیا

مسل نمبر ۲۴۵۹۰

میں زبیدہ بیگم صاحبہ بیوہ محمد الطاف خان صاحب قوم افغان پیشہ خانہ نشین عمر ۶۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۰/۵ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ مکان ملکیتی شوہرم محمد الطاف خان مرحوم واقع محلہ مردان ہے جس کی موجودہ قیمت پچاس ہزار روپیہ ہے جس میں میرا شرعی حصہ ۱/۱۰ ہے

۲۔ شوہرم مرحوم کی ملکیتی ایک ایک ایکڑ زمین قیمتی ۱۶۰۰۰/ روپیہ ہے جس میں میرا ۱/۱۰ شرعی حصہ ہے ۲۰۰۰/ روپیہ بنتا ہے۔

۳۔ بوقت وفات میرے شوہر کی ماہوار آمد ۳۸۴/ روپے تھی۔ اس لیے چھ ماہ کی آمد کے برابر ۲۳۰۰/ روپے میرا حق مہر تصور کیا جاوے۔

"میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں"

اس وقت مجھے مبلغ ۱۵۰/۵۰ روپے ماہوار بصورت اولاد اور صدر انجمن احمدیہ ربوہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد :- زبیدہ بیگم بیوہ محمد الطاف خان صاحب مکان ۵۱۴۵ محلہ گل بادشاہ جی جہانگیر کوچہ پشاور شہر

گواہ شد نمبر ۱۔ نصیر احمد ولد محمد الطاف خان مرحوم پسر موصیہ

گواہ شد نمبر ۲۔ حاجی خلیل الرحمان صدر موصیان جماعت احمدیہ پشاور شہر۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون کے صدر مملکت کی طرف سے مبارکباد (بقیہ اوّل)

اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ دنیائے اسلام پر خصوصاً اور باقی دنیا پر عموماً اپنی برکات اور رحمتیں نازل فرمائے آمین

آج کل اسلامی دنیا اپنی تاریخ کے ایک اہم دور میں سے گزر رہی ہے۔ اس کے دور رس اثرات مترتب ہوں گے۔

میں یقین رکھتا ہوں کہ اسلام نے وہ سستی اور باہمی محبت اور خیر سگالی کے بندھنوں میں باندھ کر ہمیں بہت پہلے ہی آپس میں بھائی بھائی بنا دیا ہے۔ اس بھائی چارہ کو ایک قدیمی شاعر نے یوں بیان کیا ہے کہ

"ہم سب بھائی ہیں
کسی بھی نسل سے ہوں
یا کسی بھی علاقے سے آئے ہوں"

یہی وہ جذبہ ہے اور یہی وہ روح ہے جس کی وجہ سے میں افریقہ کے مغربی ساحل پر واقع چھوٹے سے ملک جمہوریہ سیرالیون سے سفر کر کے آپ کے اس عظیم الشان مذہبی اجتماع میں حضرت امام جماعت احمدیہ (ایدہ اللہ تعالیٰ) اور منتظمین جلسہ سالانہ کی گراں قدر دعوت پر شرکت کرنے آیا ہوں۔ تاکہ میں اپنے معمولی سے علم میں اضافہ کر سکوں۔ نیز جماعت احمدیہ نے قریباً ساٹھ سال میں میرے ملک کی روحانی، تعلیمی اور طبی ترقی میں جو خدمات انجام دی ہیں۔ ان کے اس تجربے سے کچھ استفادہ کر سکوں۔

ہمارے دونوں ملک پاکستان اور سیرالیون جسمانی اور جغرافیائی دوری کے لحاظ سے ایک دوسرے سے بہت دور واقع ہیں۔ اسی طرح آپ کا عظیم دارالحکومت اسلام آباد اور سیرالیون کا دارالحکومت فری ٹاؤن جو ایک قدیمی اور تاریخی شہر ہے یقیناً فضائی اور زمینی راستوں سے ہزاروں میلوں اور سمندروں کی دوری پر واقع ہیں۔ لیکن رسول اکرم محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے جو آسمانی پیغام امن اور بھائی چارے کا دیا۔ اس کی وجہ سے آج ہم یہاں پر دنیا کے کونے کونے سے آ جمع ہوئے ہیں۔ ہم ایک ہی طرح عمل کرتے ہیں اور ایک ہی انداز سے سوچتے ہیں اور پانچ نمازوں میں ایک ہی خدا کی عبادت کرتے ہوئے

اللہ اکبر

کہتے ہیں۔ میں اسے محض اتفاق نہیں سمجھتا کہ مسلمان مردوں اور عورتوں کا یہ اجتماع بیسویں صدی میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے متحرک اور عظیم مرکز میں منعقد ہو رہا ہے

نشاۃ ثانیہ کی یہ تحریک سات سمندر پار یورپ امریکہ افریقہ اور ایشیا میں بھی پہنچ چکی ہے۔ دنیا میں ہر جگہ ان کے مخلص اور فدائی مرد و زن پیدا ہو چکے ہیں۔ جو کہ مختلف نسلوں۔ رنگوں اور قوموں کے لوگ ہیں۔

اسلام کی آواز مختلف قوموں میں راہ نمائی اور مشاورت کا کام کر رہی ہے۔ تاکہ دنیا ترقی۔ آزادی اور انصاف حاصل کرے۔ ملکوں میں استحکام پیدا ہو۔ اور عالمی امن اور خوشحالی حاصل ہو۔ دنیا میں جب بھی کبھی امن اور عالمی بھائی چارے کی بات چلی ہے۔ احمدیت کا پیغام کبھی بھی خاموش یا غیر مؤثر نہیں رہا۔

مسلمان بھائیوں کے اس اجتماع میں شاید یہ مناسب نہ ہو کہ میں اپنے ملک سیرالیون میں جماعت احمدیہ کی خدمات کے بیسیوں چوٹی اعداد و شمار پیش کروں۔ لیکن میں اس وقت اپنے ہم وطنوں کے نزدیک جن میں مسلمان اور دیگر عوام بھی شامل ہیں مجرم ٹھہروں گا۔ اگر میں اس عالمی پلیٹ فارم سے جماعت احمدیہ کی بے شمار خدمات کو پھر پور خراج تحسین پیش نہ کروں اس جماعت نے قرض شناسی، محنت، فدائیت اور [illegible] مبلغین اور ان کے ساتھیوں کی قربانیوں کے ذریعہ سیرالیون کے باشندوں اور دیگر اقوام کے لوگوں کی، جو میرے ملک میں بستے ہیں۔ گزشتہ ۴۰ سال میں اعلیٰ خدمات سرانجام دی ہیں۔ اور مسلسل انجام دے رہے ہیں۔

الحاج اے آر نیر کی خدمات ہمیں ہمیشہ یاد رہیں گی جو کہ ۱۹۲۱ء میں یہاں آئے اور انہوں نے احمدیت کی دینی تعلیم کو ہمارے لوگوں میں روشناس کرایا۔ ہمیں الحاج ایف۔ آر حکیم کی بھی خدمات یاد رہیں گی۔ جو کہ چار سال بعد ۱۹۲۵ء میں سیرالیون آئے۔ میں ان بزرگوں کی یاد میں اسلامی بھائی چارے کے نام پر اپنا سر عقیدت سے جھکاتا ہوں۔ انہوں نے اپنے مختصر قیام کے دوران جو کہ صرف چند سالوں پر محیط تھا ایک عظیم روشنی چھوڑی۔

سیرالیون میں احمدیت کی وسیع تر بنیاد مولوی نذیر احمد صاحب علی نے قائم کی جنہوں نے ۱۹۳۷ء میں کام شروع کیا اور قریباً دو دہائیوں تک وہ از حد مصروف عمل رہے۔ الحاج نذیر احمد علی نے انتھک محنت سے کام کیا۔ وہ اپنے واحد مقصد کی خاطر ۱۸ سال تک کام کرتے رہے۔ اور وہ ان لوگوں کے درمیان ہی مدفون ہیں جن کی انہوں نے خدمت کی اور جن سے وہ پیار کرتے تھے۔ سچے احمدیوں کے طور پر مذہبی زندگی گزارنے کے پہلو بہ پہلو ان لوگوں کے تعلیمی اور طبی خدمات انجام دینے کی وجہ سے میرے ملک کی سرزمین میں ہر سال مذہبی جوش و جذبہ فروغ پا رہا ہے۔ یہی حال ہمارے عیسائی بھائیوں اور بہنوں کا بھی ہے۔ ہم اپنے ملک میں ہمیشہ مذہبی رواداری کے ساتھ رہتے ہیں۔

یہ بات مناسب نہ ہوگی کہ میں جماعت احمدیہ کی خدمات کا ذکر کرنے میں غیر ضروری طور پر اعداد و شمار اور تاریخی تفاصیل میں الجھ کر رہ جاؤں۔ یہاں یہ کہہ دینا ہی کافی ہوگا۔ کہ سیرالیون میں ۴۰ سال کے عرصہ میں ۸۰ احمدیہ مساجد ۵۰ پرائمری سکول ۱۴ سیکنڈری سکول ہسپتال اور طبی مراکز مختلف حصوں میں قائم کئے گئے ہیں۔ یہ بتانے کے بعد میں سمجھتا ہوں کہ سیرالیون میں جماعت احمدیہ کی خدمات کو بیان کرنے کے لئے کسی حاشیہ آرائی کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ اس کے علاوہ پینتالیس۔ پچاس سال سے کم عرصہ میں ۱۵۰ مشنریوں کی خدمات کا متاثر کرنے والا ریکارڈ ۴۰ لاکھ کی آبادی کے ملک میں اپنی افادیت اور وقعت کو از خود آشکار کر رہا ہے۔ اس کے لئے الفاظ کے کسی گورکھ دھندے میں الجھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

آخر میں میرے مسلمان بھائیو اور بہنو! میں جمہوریہ سیرالیون کے صدر مملکت ڈاکٹر سیاکا سٹیونس وہاں کی حکومت اور عوام کی طرف سے آپ کو دلی مبارکباد کا پیغام پہنچاتا ہوں۔ خدا کرے کہ آپ کے کاموں میں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سلامتی ہمیشہ آپ پر نازل ہوتی رہے۔ آمین شکریہ

ادارتیہ بقیہ صفحہ ۲

پھر خصوصی شان کے حامل ہمارے اس مقدس و بابرکت جلسہ پر اللہ تعالیٰ کے نشان بارش کی طرح برسے اور لاکھوں روحوں پر وجد کی کیفیت طاری کرنے کا موجب بنے۔ ان نشانوں کے مشاہدہ سے ایمانوں کو نئی تازگی، قلوب و اذہان کو نئی جلا اور روحوں کو بالیدگی نصیب ہوئی حتیٰ کہ بعض خاص مواقع پر تو روحیں آستانۂ الوہیت پر سجدہ ریز ہو کر پانی کی طرح بہہ نکلیں جس کے نتیجہ میں دلوں پر ایسی سکینت نازل ہوئی کہ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ کا نظارہ آنکھوں کے سامنے آگیا اور یوں محسوس ہونے لگا کہ دل نورِ یقین سے پُر ہو رہے ہیں۔ دلوں کو نورِ یقین سے پُر کرنے والے اور جنت کو قریب کرنے والے ایسے بابرکت مواقع میں سے بعض کا ذکر ہم آئندہ شمارہ میں کریں گے۔ انشاء اللہ العزیز وباللہ التوفیق ؎

درخواستِ دُعا

۱۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ لمبے عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ ان دنوں ان کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں ؎

خاکسار ملک عبدالرب مجید اوورسیئر سٹور ربوہ

۲۔ میرے والد چوہدری علی احمد صاحب چک نمبر ۴۴۶ گ ب ضلع فیصل آباد عرصہ دو سال سے سخت بیمار چلے آ رہے ہیں۔ نیز میری والدہ صاحبہ کی طبیعت بھی ناساز ہے۔ احباب دونوں کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں ؎

صغیر احمد وینس ابن چوہدری علی احمد

اکسیر اپھارہ

نفخ اور بدہضمی کے اپھارہ کے لئے
فی پیکٹ ۲/- روپے درجن ۱۸/- روپے
گرس ۲۰/۲۱ روپے بونس علاوہ
حیوانات کی ادویات کا مفصل
سٹاک مفت
کیور ٹیومیڈیسن کمپنی (ڈاکٹر ماہر ہومیو) رجسٹرڈ
— پاکستان —
کراچی۔ لاہور۔ ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴